رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

۱۸۱

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۵ روپے
ششماہی ۸ / ۲
سہ ماہی ۱۲ / ۱

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمبر ۱۷۸	مطابق ۳ اگست ۱۹۳۷ء	یوم سہ شنبہ	۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ	جلد ۲۵

مدینۃ المسیح

قادیان یکم اگست ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کو آج سر درد کا دورہ رہا ۔ ابھی تکلیف پورے طور پر رفع نہیں ہوئی ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرماتے رہیں :۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر اور معدہ میں درد کی شکایت ہے ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی ۔ اور گیانی واحد حسین صاحب ضلع گورداسپور کے تبلیغی دورہ پر اور مہاشہ محمد عمر صاحب سری نگر بسلسلہ تبلیغ بھیجے گئے :۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سیاہ باطن افراد کی اِلزام تراشیاں

"ہر ایک شخص جو خدا کی طرف سے آتا ہے ۔ بہت سے کوتہ اندیش ناخدا ترس اس کی ذاتیات میں دخل دے کر طرح طرح کی نکتہ چینیاں کیا کرتے ہیں ۔ کبھی اس کو کاذب ٹھہراتے ہیں ۔ کبھی اس کو عہد شکن قرار دیتے ہیں ۔ اور کبھی اس کو لوگوں کے حقوق تلف کرنے والا ۔ اور مال خور اور بددیانت اور خائن قرار دیتے ہیں ۔ کبھی اس کا نام شہوت پرست رکھتے ہیں ۔ اور کبھی اس کو عیاش اور خوش پوش اور خوش خور سے موسوم کرتے ہیں ۔ اور کبھی جاہل کر کے پکارتے ہیں اور کبھی اس کو ان صفت سے شہرت دیتے ہیں ۔ کہ وہ ایک خود پرست متکبر ۔ بدخلق ہے ۔ لوگوں کو گالیاں دینے والا ۔ اور اپنے مخالفین کو سب و شتم کرنے والا ۔ بخیل ۔ زر پرست کذاب ۔ دجال ۔ بے ایمان ۔ خونی ہے ۔ یہ سب خطاب ان لوگوں کی طرف سے خدا کے نبیوں اور مامورین کو ملتے ہیں ۔ جو سیاہ باطن اور دل کے اندھے ہوتے ہیں ۔ چنانچہ حضرت موسے علیہ السلام کی نسبت بھی یہی اعتراض اکثر خبیث فطرت لوگوں کے ہیں ۔ کہ اس نے اپنی قوم کے لوگوں کو ترغیب دی کہ تا وہ مصریوں کے سونے چاندی کے برتن اور زیور اور قیمتی کپڑے عاریتاً مانگیں ۔ اور محض دروغگوئی کی راہ سے کہیں ۔ کہ ہم عبادت کے لئے جاتے ہیں ۔ چند روز تک یہ تمہاری چیزیں واپس لا کر دیدینگے ۔ اور دل میں دغا تھا ۔ آخر عہد شکنی کی اور جھوٹ بولا اور بیگانہ مال اپنے قبضہ میں لا کر کنعان کی طرف بھاگ گئے ۔ اور درحقیقت یہ تمام اعتراضات ایسے ہیں ۔ کہ اگر معقولی طور پر ان کا جواب دیا جائے ۔ تو بہت سے احمق اور پست فطرت ان جوابات سے تسلی نہیں پا سکتے ۔ اس لئے خدا تعالےٰ کی عادت ایسے نکتہ چینوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں اظہارِ عقیدت و اخلاص کے جلسے

جمعیۃ المبلغین کا جلسہ

قادیان یکم اگست کل نو بجے شب مسجد اقصیٰ میں جمعیۃ المبلغین کا جلسہ زیر صدارت جناب مولوی عبدالغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ منعقد ہوا۔ جس میں مولوی محمد علی صاحب مبلغ جاوا نے ملایا زبان میں خلافت سے وابستگی کے موضوع پر تقریر کی اور پھر ترجمہ کیا۔ مولوی ظل الرحمٰن صاحب بنگالی نے مقام خلافت کے موضوع پر۔ مولوی محمد یار صاحب نے خلیفہ نبی کا جانشین ہوتا ہے کے موضوع پر اور مولوی عبدالغفور صاحب نے شانِ قادیان کے موضوع پر تقریریں کیں۔ نیز ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی۔اے ایل ایل۔بی پلیڈر گجرات نے خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔ بالآخر مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے حسب ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔ جو متفقہ طور پر پاس ہوا:۔

جمعیۃ المبلغین کا یہ اجلاس مولوی عبدالرحمٰن صاحب مصری اور ان کے ساتھیوں کے فتنہ سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ اور اسلامی شریعت کی روشنی میں یقین رکھتا ہے۔ کہ یہ فتنہ انجام کار سلسلہ احمدیہ کی صداقت کے لئے ایک عظیم الشان نشان ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جمعیۃ المبلغین کے تمام افراد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے کامل عقیدت و اخلاص کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور کے ارشاد پر ہر قربانی پیش کرنا اپنے لئے سعادت یقین کرتے ہیں۔

صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جلسہ

۳۰ جولائی۔ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مرزا گل محمد صاحب کے مکان میں زیر صدارت ام حافظ ناصر احمد صاحب صحابیات و ممبرات لجنہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حافظ محمد رمضان صاحب کی تقریر ہوئی جس میں انہوں نے صحابیات کے حالات سنائے اور عورتوں کو دین کے لئے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد جناب مفتی محمد صادق صاحب نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے بتلایا۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی خلیفہ بناتا ہے۔ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی خلافت کے تقریباً چھ سال درس اور تقریریں سنیں۔ حضرت خلیفہ اول تقریباً اپنے ہر وعظ اور تقریر میں فرماتے تھے۔ کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اور مجھے بھی اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنایا۔ اور میرے بعد بھی اللہ تعالیٰ ہی بنائے گا۔ نیز بتلایا کہ خلافت کا تعلق بھی دین کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ایسے نکات قرآن کریم بیان فرماتے ہیں۔ جن کی نظیر پہلی تفسیر میں نہیں ملتی۔ اس سے ثابت ہے۔ کہ حضور کا خاص تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔

اس کے بعد عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ نے مندرجہ ذیل ریزولیوشنز پیش کئے۔ جو باتفاق آراء پاس ہوئے۔

(۱) ہم تمام صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو قادیان شریف میں رہنے والی ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت پر صدق دل سے ایمان رکھتی ہیں۔ اور حضور کو پسر موعود اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر الہامات کا صحیح مصداق یقین کرتی ہیں۔ اور اپنی اور جماعت کی فلاح و بہبودی کو خلافت حقہ کے ساتھ وابستگی میں سمجھتی ہیں۔ اور خلافت حقہ کے ساتھ وفا اور ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر وقت آمادہ و تیار ہیں۔

(۲) ہم ان منافقین اور معاندین خلافت حقہ کو سخت نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی ہیں۔ اور ان کے ادعائے اثر و رسوخ و علم کو ایک بے بنیاد دعوے اور لاف زنی

عدوانِ احمدؐ سے ساز باز

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

شیخ صاحب کیا یہی تقوےٰ ہے یہ جانبازی ہے
ہر عدوئے دینِ احمدؐ آپکا دمساز ہے

گالیاں دیں رات دن جس نے مسیح وقت کو
آجکل وہ آپ کا ہمدم ہے اور ہمراز ہے

آپکو اور آپکی اس احمدیت کو سلام
دشمنی ہم سے تمہارے دشمنوں سے ساز ہے

شیخ صاحب کو مبارکباد دینا چاہئے
ہمنشیں و ہمدم ان کا ماہر آشنا باز ہے

کرتی ہے ہر چیز گوہر اصل کی جانب رجوع
انتہا ظاہر ہے اس کی جبکہ یہ آغاز ہے

مولوی عمر الدین صاحب شملوی کے متعلق

ایک ضروری اعلان

احباب جماعت کو معلوم ہے کہ مصری صاحب اور ان کے ساتھیوں نے سخت اشتعال انگیز پروپیگنڈا سلسلہ احمدیہ اور اس کے امام کے خلاف جاری کر رکھا ہے۔ اس پروپیگنڈا کا کوئی تعلق پنجابیوں کے ساتھ نہ تھا۔ لیکن وہ اپنی پرانی عادت اور عداوت کے ماتحت بلاوجہ اس فتنہ کی آگ کو ہوا دے رہے ہیں۔ اور اسی دن سے ان کے مبلغ مولوی عمر الدین صاحب بار بار قادیان آرہے ہیں۔ اور اب سنا گیا ہے۔ کہ مولوی عمر الدین صاحب مستقل طور پر یہاں رہیں گے یا اکثر ان لوگوں کی امداد کے لئے آیا کریں گے۔ اس وقت تک مولوی عمر الدین صاحب کے مقاطعہ کا اعلان جماعت کی طرف سے کوئی نہیں کیا گیا تھا۔ کیونکہ انکا قادیان میں آنا صرف مذہبی رنگ میں تھا۔ لیکن اب چونکہ ان کی آمد ایک گندے اور غیر شریفانہ فتنہ کی امداد کے لئے ہے۔ اور جماعت میں فتنہ ڈلوانے کی نیت سے ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان حالات کے پیش نظر ضلع گورداسپور کی حدود میں کسی احمدی کا ان سے بات کرنا یا اور کسی قسم کا تعلق رکھنا آئندہ کے لئے ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

قادیان ہمارا مقدس مقام ہے۔ اور اس کو ایسے فتنوں کی آماجگاہ بننے سے روکنا ہر مخلص احمدی کا فرض ہونا چاہیئے۔ پس میں امید کرتا ہوں۔ کہ تمام احباب اس بارے میں امور عامہ سے پوری طرح تعاون کریں گے۔ اور اگر کوئی اس حکم کو توڑے تو اس کی فوراً رپورٹ کریں گے۔ میں یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں۔ کہ جو شخص اس موقعہ کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے بھی سلسلہ کے امن کو خطرہ میں ڈالنے والوں سے تعاون کرے گا۔ مجبوراً سلسلہ یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہوگا۔ کہ وہ شخص بھی دلیں ان لوگوں کے ساتھ ہے۔ اور نظام سلسلہ احمدیہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

ناظر امور عامہ قادیان

۲ پر سچی یقین کرتی ہیں۔ خصوصاً ان منافقات سے ایمانی جڑ کے فقدان پر نہایت نفرت و حقارت کا اظہار کرتی ہیں۔ جو کہ اپنے خاوندوں کے ساتھ ان کے نہایت گندے فتنہ میں شامل ہو گئی ہیں۔ ہمیں اس امر پر خوشی اور مسرت ہے کہ حضور نے اس ناپاک اور گندے اثر کو جماعت سے خارج فرما دیا ہے۔ خاکسار رسیدہ محمودہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

محلہ دار الفضل کے احمدی احباب کا جلسہ

یکم اگست ۹ بجے شب مسجد محلہ دار الفضل میں بصدارت جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد جناب ملک مولا بخش صاحب

راجہ محمد اسلم صاحب بی۔اے۔ ڈاکٹر محمد نثار اللہ صاحب مسٹر خلیل احمد صاحب ناصر بی۔اے۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ۔ مولوی عبدالغفور صاحب مولوی فاضل اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے خلافت کی اہمیت کے متعلق تقاریر کیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ جمادی الاوّل ۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے خلاف فتنہ برپا کرنے والے اور غیر مبایعین

(۲)

ایک گزشتہ پرچہ میں ثابت کیا جا چکا ہے۔ کہ جب بھی احمدیت کی معاند اور مخالف طاقتوں نے قادیان پر حملہ کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان کے خلاف نہایت تکلیف دہ اور رنج افزا رویہ اختیار کیا۔ اسی وقت بلاواسطہ یا بالواسطہ غیر مبایعین کے حضرت امیر اور ان کے رفقاء کار نے جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں مخالفین کی تائید وحمایت شروع کر دی۔ اور ہر طرح کی امداد دی۔ مثلاً مستریان مباہلہ کی انہوں نے بلاواسطہ ہر ممکن مدد کی۔ لیکن احرار نے چونکہ ان کی خدمات قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس لئے ان ایام میں مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء نے خصوصیت سے جماعت احمدیہ کے خلاف تحریر وتقریر کے ذریعہ زور آزمائی شروع کر دی۔ تا کہ دو طرف سے حملہ ہونے کی وجہ سے احرار کو کامیابی حاصل کرنے کا موقعہ مل جائے۔ آج کل چونکہ مصری اور ملتانی کو زیادہ تر انہی کا آسرا ہے اس لئے وہ بھی انہیں ہر رنگ میں امداد دے رہے ہیں۔ اور گو "پیغام صلح" نے چند ہی روز ہوئے۔ یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ وہ بالکل غیر جانبدار ہیں لکھا تھا۔

"ہمیں زیادہ کاوش کی ضرورت بھی نہیں
محتسب را درونِ خانہ چہ کار"

(پیغام صلح ۵۔ جولائی)

لیکن پندرہ بیس دن کے اندر اندر ہی سب حقیقت کھل گئی۔ اور اب تو "حضرت امیر" تک نے اپنے خطوط کا سب سے اہم موضوع اسی فتنہ کو بنا لیا ہے۔ اور اپنا سارا زورِ قلم اسی کی تائید میں صرف کرنے لگ گئے ہیں:۔

پہلے پہل "محتسب" بن کر کہا تو یہ گیا تھا کہ "درونِ خانہ چہ کار" لیکن حقیقت یہ تھی۔ کہ سارے منصوبے نے پیغام بلڈنگس میں ہی پرورش پائی۔ فخر دین نے سب سے پہلا اشتہار وہیں جا کر اور دروازے بند کر کے لکھوایا۔ پھر وہیں سے غیر مبایعین کو مختلف مقامات پر اشتہارات بھیجے گئے۔ اور بھیجے جا رہے ہیں۔ اور غیر مبایعین کے ذریعہ ان کی اشاعت کرائی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں "پیغام صلح" بھی ان کی حمایت میں پورا زور لگا رہا ہے۔ حتّٰے کہ نہایت ڈھٹائی سے اس کے جواز کے وجوہات پیش کرنے لگا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے:۔

"ہم نے جن عقائد میں خلیفہ صاحب سے اختلاف کیا۔ اور جن میں ہم خلیفہ صاحب کو غلطی پر سمجھتے ہیں۔ جب کبھی اس غلط عقیدہ کے نقصانات نمایاں ہونگے ہمارا فرض ہے۔ کہ قوم کو اس طرف توجہ دلائیں۔"

بظاہر یہ بہت معقول بات ہے۔ غیر مبایعین کو یقیناً یہ حق حاصل ہے۔ کہ جن عقائد میں انہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ سے اختلاف ہے۔ جب وہ غلط ثابت ہوں۔ تو قوم کو ان کی طرف توجہ دلائیں لیکن سوال یہ ہے۔ کہ وہ عقائد کونسے ہیں۔ اور ان کی کیا غلطی ثابت ہوئی ہے۔ کیا غیر مبایعین کے نزدیک ان عقائد میں سے سب سے بڑا عقیدہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انکار نہیں؟ اگر ہے۔ تو کیا مصری اور ملتانی نے یہ اعلان کر دیا ہے؟ کہ چونکہ اس عقیدہ کے نقصانات نمایاں ہو گئے۔ اس لئے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی ماننے سے انکار کر کے غیر مبایعین کے ہمنوا بن گئے ہیں؟ یا انہوں نے لکھ دیا ہے، کہ مسئلہ کفر واسلام میں وہ مبایعین کو چھوڑ کر غیر مبایعین کے ہم عقیدہ ہو گئے ہیں۔ یا غیر احمدیوں کا جنازہ پڑھنے۔ یا ان کو لڑکیاں دینے کے قائل ہو گئے۔ یا جماعت احمدیہ میں خلافت کے قائل نہیں رہے۔ اگر اس وقت تک انہوں نے کسی ایک بھی ایسے امر کا انکار نہیں کیا۔ جو جماعتِ احمدیہ کے عقائد میں سے ہے اور جن پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کو محض خدا تعالےٰ کے فضل سے قائم کیا ہے۔ ادھر ابھی تک کسی ایک بھی ایسی بات کا اقرار نہیں کیا۔ جو غیر مبایعین کی خصوصیات ہیں۔ یعنی خلافت کا انکار۔ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انکار۔ منکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کفر کا انکار۔ وغیرہ وغیرہ۔ تو برائے خدا بتایا جائے مصری اور ملتانی کے فتنہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عقائد غلط کیونکر ثابت ہو گئے۔ اور اس بہانے سے غیر مبایعین کو ان کی حمایت کرنے کا اجارہ کہاں سے مل گیا۔ اگر غیر مبایعین ذرہ بھی عقل وفکر سے کام لیں۔ تو انہیں معلوم ہو۔ کہ مصری اور ملتانی نے اس وقت تک جو پوزیشن اختیار کر رکھی ہے اور جو یہ ہے۔ کہ وہ عقائد میں جماعت احمدیہ سے بالکل متفق ہیں۔ صرف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات کے خلاف ہیں) اس کے رُو سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عقائد کی عظیم الشان صداقت ثابت ہوتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ باوجود اس کے کہ مصری اور ملتانی کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات والاصفات سے حد درجہ کا بغض اور نقار پیدا ہو چکا ہے۔ اور اس کا اظہار وہ نہایت کمینہ رنگ میں کر رہے ہیں۔ پھر بھی وہ یہی مانتے ہیں۔ کہ عقائد وہی درست ہیں۔ جو آپ کے ہیں۔ اور مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء کے عقائد بالکل غلط اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف ہیں۔ اس سے بڑھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عقائد کے درست ہونے کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ سخت عنید اور حد سے بڑھے ہوئے دشمن بھی اقرار کر رہے ہیں کہ عقائد وہی درست ہیں۔ جو آپ نے پیش فرمائے:۔

جب صورتِ حالات یہ ہے۔ تو صاف ظاہر ہے۔ کہ مصری اور ملتانی کی حمایت کے جواز میں غیر مبایعین نے جو بہانہ پیش کیا ہے۔ وہ سراسر غلط۔ اور کلیتہً دروغ بے فروغ ہے۔ اور ان کی حمایت محض اس لئے کی جا رہی ہے کہ انہوں نے مرکز احمدیت پر حملہ کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس اور خدا تعالےٰ کی بشارات کے ماتحت پیدا ہونے والی اولاد کے خلاف فتنہ برپا کیا جا رہا ہے۔ جماعت کے اتحاد اور تنظیم کو درہم برہم کرنے کی سعی کی جا رہی ہے۔ مگر غیر مبایعین یاد رکھیں۔ جس طرح آج تک انہیں ہر بار ناکامی اور نامرادی کا مونہہ دیکھنا پڑا ہے۔ اور مولوی محمد علی صاحب آج غیظ وغضب سے بھرے ہوئے بھی یہ اعتراف کر رہے ہیں۔ کہ "قادیان جیسی زبردست اور منظم جماعت" اسی طرح اب اور آئندہ بھی ناکام ہی رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی الہامی بشارات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق

(۱)

کل ایک دوست نے اخبار پیغام صلح ۲۶ جولائی ۱۹۳۷ء مجھے دکھایا۔ اخبار میں مضامین کا سلسلہ کیا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات گرامی کے متعلق الزامات کاذبہ اور اتہامات باطلہ کا ایک تیز و تند سیلاب اور طوفان جس کی نظیر ازمنہ ماضیہ کے مقدسین پر اتہامات لگانے والوں میں ہی مل سکتی ہے۔ یہ مضامین لکھنے والے مولوی محمد علی صاحب مولوی عمر الدین صاحب شملوی ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب شیخ مصری صاحب ماسٹر صادق علی صاحب پٹیالوی وغیرہ ہیں۔ ان سب مضامین کی ایک تان یہیں آکر ٹوٹتی ہے۔ کہ میاں محمود احمد صاحب میں یہ عیب ہے یہ نقص ہے۔ لیکن ہمارا ایمان ہے کہ بیان کردہ الزامات سب تہمتیں اور اتہامات ہیں جو محض عناد اور بغض و حسد کی تحریکوں سے ظاہر ہو رہے ہیں۔ اور ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو راستباز اور خدا تعالےٰ کا برگزیدہ یقین کرتا ہے ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے دل میں یہ خیال نہیں لا سکتا۔ کہ معاندین کی الزام تراشیوں اور بیہودہ گوئیوں میں رائی کے برابر بھی حقیقت ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اولاد کے متعلق خدا تعالےٰ سے الہامات پاکر نہایت واضح اور کھلی کھلی بشارتیں دی ہیں۔ اور فتنہ پردازوں کے ہر قسم کے اتہام سے پاک ٹھہرایا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب تریاق القلوب ایڈیشن اول کے صفحہ ۷۰ پر تحریر فرماتے ہیں۔

"الہام میں میرا نام آدم رکھا گیا کیونکہ خدا تعالےٰ جانتا تھا کہ نئے معارف اور نئے حقائق اور نئی زمین اور نیا آسمان اور نئے نشان ہوں گے اور نیز یہ کہ مجھ سے ایک نیا خاندان شروع ہوگا۔ سو اس نے ایک نئے خاندان کے لئے مجھے اس الہام میں ایک نئی بیوی کا وعدہ دیا۔ اور اس الہام میں اشارہ کیا کہ وہ تیرے لئے مبارک ہوگی اور تو اس کے لئے مبارک ہوگا۔ اور مریم کی طرح اس سے تجھے پاک اولاد دی جائے گی"۔

اب ایک احمدی کہلانے والا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر سچے دل سے ایمان رکھنے والا ضرور ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مرقومہ بالا عبارت کی تصدیق کرے اور بصورت تصدیق وہ اس بات کی بھی تصدیق کرے۔ کہ جو الہامی عبارت کی تشریح فرماتے ہوئے حضرت اقدس نے بتایا کہ خدا آپ کو مریم کی طرح پاک اولاد دے گا۔ چونکہ سیدنا حضرت محمود بھی اس اولاد میں سے ہیں۔ اس لئے وہ بھی مریم کی طرح پاک ہیں۔

اب مریم بتول کی طرح پاک اولاد پر تہمت لگانے والے کون ہوئے کیا وہ ان یہودیوں کے مثیل نہیں جن کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ان کے دل پر زنگ لگنے کے مختلف اسباب میں سے ایک علیٰ مریم بہتانا عظیما بھی تھا۔ یعنے انہوں نے حضرت مریم پر بہتان عظیم کی راہ سے زنا کی تہمت لگائی تھی۔ اب ایک طرف ان یہودیوں کی لعنتی فطرت کی خباثت کا اندازہ کرو۔ کہ وہ جس جرم کے مرتکب ہوئے اس جرم کے ارتکاب کے وقت ان کے خبیث قلب کی کیا حالت تھی۔ آیا وہ محسوس کرتے تھے۔ کہ وہ ایک بہتان عظیم کی وجہ سے بہت بڑے جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ اگر انہیں اس بات کا احساس نہ تھا تو معلوم ہوا بعض خبیث فطرتیں اس حد تک بھی اپنے احساس فطرت کو کھو بیٹھتی ہیں۔ کہ انہیں محسوس ہی نہیں ہوتا۔ کہ وہ کسی جرم کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اب ہم استدلال کی رو سے اس کی شکل یوں قائم کرکے صحیح نتیجہ تک پہونچ سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہامی بشارت میں بتایا گیا تھا۔ کہ نئی بیوی سے مریم کی طرح پاک اولاد دی جائے گی۔ چنانچہ نئی بیوی (سیدہ ام المومنین) کے بطن سے اولاد ہوئی۔ وہ الہامی بشارت کی رو سے مریم بتول کی طرح پاک ہے۔ چونکہ سیدنا حضرت محمود بھی اسی زوج کے بطن سے ہیں لہذا آپ بھی اس بشارت کی رو سے مریم کی طرح پاک ہیں۔ پھر مبایعین اور غیر مبایعین دونوں کے مسلمات میں سے ہے کہ حضرت مریم صدیقہ پاک تھیں۔ اور یہ کہ ان پر زنا کا الزام خبیث یہودیوں کا بہتانِ عظیم تھا۔ مبایعین اور غیر مبایعین کے لئے یہ امر بھی مسلمات میں سے ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے اس قول میں جو انہوں نے اپنی اولاد کے بارہ میں الہامی بشارات کی رو سے بیان فرمایا صادق ہیں۔ اس کی رو سے سیدنا حضرت محمود کا بھی مریم کی طرح پاک ثابت ہونا مسلمات میں سے قرار پائے گا۔ اور سیدنا حضرت محمود پر تہمت لگانے والے مثیل یہود قرار پائیں گے۔ جو بہتان عظیم کا ارتکاب کرنے والے ہونگے۔ یہ قسط اول ہے۔ اس کے بعد انشاء اللہ مختلف اقساط پیش کی جائیں گی۔ خاکسار: غلام رسول راجیکی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا مقرر فرمودہ تحقیقاتی کمیشن

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا کہ شیخ عبد الرحمن مصری اور فخر الدین ملتانی کے ان الزامات کے متعلق جو انہوں نے اپنے اشتہاروں میں بیان کئے ہیں۔ ایک کمیشن مقرر کیا جائیگا۔ چنانچہ حضور نے مرزا عبد الحق صاحب وکیل گورداسپور اور میاں عطاء اللہ صاحب وکیل امرتسر پر مشتمل کمیشن مقرر فرمایا ہے۔ جس نے ۳۱ جولائی کو حسب ذیل اعلان بورڈ پر شائع کیا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خاکساروں کو ان امور کی تحقیقات کے لئے کمیشن مقرر فرمایا ہے جنکو شیخ عبد الرحمن صاحب مصری مولوی فاضل اور بابو فخر الدین صاحب ملتانی نے اپنے اشتہاروں میں جماعت احمدیہ کی طرف منسوب کرکے مظالم ظاہر کیا ہے۔ لہذا مندرجہ ذیل امور کے متعلق جو صاحب روشنی ڈال سکتے ہوں۔ یعنے ان کے علم میں کوئی حصہ ہو۔ تو براہ مہربانی کل مورخہ ۸/۳۷ ا کو بوقت ۸ بجے صبح نئے مہمانخانہ میں (یا اگر شیخ صاحب و بابو فخر الدین صاحب کو اس پر اعتراض ہو تو جہاں وہ چاہیں اور جس کے متعلق ان کی طرف سے اطلاع آنے پر کل علی الصبح اعلان کر دیا جائے گا) تشریف لاکر خاکساران کے روبرو بیان دیں۔ (۱) کیا وہ امور درست ہیں یا نادرست جو شیخ عبد الرحمن صاحب و بابو فخر الدین صاحب مظالم کے رنگ میں بیان کرتے ہیں (۲) اگر کوئی واقعہ یا واقعات درست ہوں تو کیا کارکنان جماعت احمدیہ یا افراد جماعت احمدیہ کا ان میں کسی قسم کا دخل ہے۔ (۳) کیا کبھی ان باتوں میں سے کوئی بات کسی ذمہ وار کارکن کے نوٹس میں لائے جانے کے باوجود اس کا تدارک نہ کیا گیا۔ (۴) کوئی اور امر جو ان باتوں کی تائید یا تردید کر سکتا ہو۔

خاکساران۔ مرزا عبد الحق وکیل و میاں عطاء اللہ وکیل و کورٹ انسپکٹر

183

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں تبلیغ اسلام

الحمدللہ ایک انگریز خاندان مسلمان ہوا

آسماں پر دعوتِ حق کیلئے اک جوش ہے ✲ ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار

لنڈن ۲۱ - جولائی (بذریعہ ہوائی ڈاک) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اب وُہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خُدا کا پتہ لگے گا"

اور یہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسری جگہ فرمایا ہے۔ محض خدا تعالےٰ کی قدرت کے ہاتھ سے ہوگا۔ اس کے لئے جماعت کو چاہیئے کہ وُہ دُعاؤں میں لگی رہے۔ سو میں تمام دوستوں سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ وُہ یورپ میں اشاعتِ اسلام کے لئے دردِ دل سے دُعا فرمائیں :-

قبل ازیں احباب مسٹر لطیف آرنلڈ۔ اور امینہ آرنلڈ۔ اور مسٹر لطیف آرنلڈ کی والدہ کے احمدیت میں داخل ہونے کی خبر اخبار "الفضل" میں ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ اس خاندان میں سے مسٹر آرنلڈ کے چھوٹے بھائی باقی تھے۔ جو اٹھارہ انیس سال کے نوجوان ہیں۔ خاموش طبیعت لیکن سمجھدار ہیں۔ جب میں ان کے بھائی کو تبلیغ کیا کرتا۔ اس وقت انہوں نے بھی دو دفعہ گفتگو سُنی۔ جب علیحدگی میں انہوں نے مجھ سے باتیں کیں۔ تو انہوں نے کہا کہ میں سمجھا ہوں۔ کہ یسوع مسیح درحقیقت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے لئے راستہ صاف کرنے کے لئے آئے تھے۔ میں نے کہا۔ آپ نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے۔ وُہ بالکل درست ہے۔ خیال تھا۔ کہ وُہ اپنی والدہ کے ساتھ داخلِ اسلام ہو جائیں گے۔ مگر جب ان کی والدہ داخلِ اسلام ہوئیں۔ تو وُہ پیچھے رہ گئے۔ اس کے بعد پھر ان سے ایک دو دفعہ گفتگو کا موقعہ ملا۔ ایّام زیرِ رپورٹ میں جب مجھے معلوم ہوا۔ کہ انہوں نے اپنے کام سے ایک ہفتہ کے لئے چھٹی لی ہے۔ تو ۱۵ - جولائی کو مَیں نے انہیں لکھا۔ کہ وُہ میرے پاس آ کر ایک دن گزاریں۔ چنانچہ وُہ تشریف لائے۔ اور ان سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ اور انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ نیز یہ بھی کہا۔ کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ اس لئے مسلمان نہیں ہوا تھا۔ کہ تا یہ نہ کہا جائے کہ میں اپنی والدہ کی وجہ سے مسلمان ہو گیا ہوں۔ اسی شام کو ہم دونوں اکٹھے ان کے بڑے بھائی مسٹر لطیف آرنلڈ کے مکان پر گئے۔ تو انہوں نے جاتے ہی انہیں السّلام علیکم کہا۔ تو وُہ حیران ہو گئے۔ پھر اس نے انہیں بتایا۔ کہ میں بھی مسلمان ہو گیا ہوں۔ یہ سُنکر وُہ بڑے خوش ہوئے الحمدللہ۔ کہ یہ سارا خاندان مشرف باسلام ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ استقامت عطا فرمائے۔ اب ان کے دُوسرے رشتہ داروں کو تبلیغ کی جائے گی :-

خلیفہ نقطۂ مرکزیہ ہوتا ہے

جس طرح دائرہ کے تمام خطوط نقطۂ مرکزیہ پر آ کر جمع ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح الٰہی سلسلہ کا نقطۂ مرکزیہ خلیفہ ہوتا ہے۔ جہاں اس سلسلہ کے تمام خطوط آ کر مل جاتے ہیں۔ وُہ مرکز میں ہوتا ہے۔ لیکن اس کی توجہاتِ روحانیہ اور اشعۂ نورانیہ ہر اس جگہ کام کر رہی ہوتی ہیں۔ جہاں اس سے وابستگی۔ اور تعلق رکھنے والے پائے جاتے ہیں :-

یہ بات میں ظنی طور پر نہیں کہہ رہا۔ بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ جسے مَیں نے خود تجربہ کیا۔ ۱۹۲۷ء میں جبکہ مَیں دمشق میں تھا۔ اور وہاں فرانسیسیوں اور دروز کی جنگ ہو رہی تھی۔ اور بظاہر لوگوں سے ملاقات مشکل ہوتی تھی۔ ان حالات میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو اس امر کی طرف توجہ ہُوئی۔ اور حضور کا ارشاد بذریعہ ناظر صاحب دعوت وتبلیغ مجھے پہونچا۔ کہ کام نہایت سست رفتار سے ہو رہا ہے۔ لیکن قبل اس کے جو مجھے حضور کا یہ ارشاد پہونچے۔ چار اشخاص جن میں سے ایک سید منیر الحصنی تھے سلسلہ میں داخل ہو چکے تھے۔ اور حضور کو بیعت کے خطوط روانہ کر چکا تھا۔ سید منیر الحصنی عربی۔ ترکی اور جرمنی جانتے ہیں۔ میں نے سمجھا۔ کہ درحقیقت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی توجہ مبارک کا اثر تھا۔ کہ ان لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے قبولیت کی توفیق عطا فرمائی۔ ورنہ بظاہر حالات اس کے مخالف تھے۔ چنانچہ سید منیر الحصنی ایک نہایت مخلص۔ اور جان نثار احمدی ثابت ہُوئے۔ جنہوں نے نہایت جانفشانی سے جماعت کی ترقی کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ اب وُہ دمشق میں ایڈووکیٹ ہیں۔ اور پریکٹس کر رہے ہیں :-

اسی طرح اس سال حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد بذریعہ پرائیویٹ سکرٹری اسی مضمون کا پہونچا۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ حضور کی یہ توجہ مبارک کا اثر تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مسٹر آرنلڈ اور مسز آرنلڈ کو دارالتبلیغ میں آنے کے لئے القا کیا۔ چنانچہ وُہ بغیر ہماری کسی تحریک کے خود ہی تشریف لائے۔ اور جب حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد پہونچا۔ تو اس کے چار پانچ روز بعد وُہ سلسلۂ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ اور مسٹر آرنلڈ بھی انگریزی سپینش۔ فرانسیسی۔ کیٹلان زبانیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ اب وُہ اردو زبان سیکھ رہے ہیں۔ لیکن جیسا کہ میں اُوپر لکھ چکا ہوں۔ اللہ تعالےٰ نے مسٹر آرنلڈ کے بھائی اور والدہ کو بھی قبولیت اسلام کی توفیق عنایت فرما دی ہے۔ اور یہ درحقیقت حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی توجہاتِ رُوحانیہ کا نتیجہ ہے :-

آخر میں احباب سے دُعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ اور ان وعدوں کے پُورا ہونے کے دن دکھائے۔ جو اس نے اپنے مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے ہیں۔ آمین۔

خاکسار

طالب دُعا۔ جلال الدین شمس

از لنڈن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیخ بے پیر

از میاں محمد احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کپورتھلہ

مور را بنگر کہ بال و پر گرفت ٭ با سلیماں خویش را ہمسر گرفت
شور بختے کوس لمن الملک زد ٭ خندہ ہا ہر کس ازیں منظر گرفت
قدر و ارج خویش را نشناختہ ٭ خیرہ سر خود را سرو سرور گرفت
خلق مے داند بہائے مدعی ٭ مے ندانم او چہ مغز اندر گرفت
سر کشید از آنکہ اورا بر کشید ٭ دست زد با آنکہ دستش بر گرفت
آنکہ اورا زیر دامن پروريد ٭ آنکہ اورا در زر و گوہر گرفت
آنکہ اورا چیز از ناچیز کرد ٭ آں کش از خاکِ مذلت بر گرفت

مہر را بدنام کرد اندر جہاں ٭ وائے بر در سیکہ از اژدر گرفت
بر ابٰی و استکبر" حامل شدہ ٭ فعل خود مشتق ز دو مصدر گرفت
سر کشی با خود روی آموختہ ٭ طبع نار و عادت صرصر گرفت
فتنہ و تفریق را اصلاح خواند ٭ جہل را دیں بعرہ را عنبر گرفت
معنیٔ محمود را مذموم گفت ٭ قبلہ را اے وائے پشت سر گرفت
وہم ہائے خویش را حق نام کرد ٭ کرمک شب تاب را اختر گرفت
معرفت را گفت الحادِ عظیم ٭ دہریت را کیش جاں پرور گرفت
بحر را بر خشک را تر و انمود ٭ نار را گل خار را عبہر گرفت

شیخ ما بے پیر شد خود پیر شد ٭ خویش را از پیر خود بہتر گرفت
حالیا خواہد کہ گردد پیمبر ٭ منزلے طے کرد تا دیگر گرفت
پیر شد بے پیر شد پیر گر ٭ آں سبق تا ایں سبق فرفر گرفت
از برائے فتنہ ہائے ہیچ ہیچ ٭ خویشتن را مرکز و محور گرفت
نامریدے گشت آخر نامراد ٭ نامریدی نامرادی بر گرفت

بغض و بہتان و بغاوت در بغل ٭ شوخی و شور و شغب در بر گرفت
اعتبار اے دوستان الاعتبار ٭ ایں چہ سودائش بسر اندر گرفت
مے نترسد از مکافاتِ عمل ٭ کز تکبر بہرہ او فر گرفت
مے نترسد از شدید البطش ہم ٭ قہرِ حق بر خویش آساں تر گرفت

با خلیفہ داوری کردن کہ چہ ٭ او خلافت از جہاں داور گرفت
پرسد از حق چوں نہ اندر بد و کار ٭ مشورت از "شیخ" دانشور گرفت
دستِ رد نتواں زدن بر دادِ حق ٭ آں یکے بخشید واں دیگر گرفت
خلعِ آں ممکن نباشد تا ابد ٭ خلعتِ یزداں چو او در بر گرفت

مردِ مومن ہر فلاح و فوز را ٭ در خلافت مدغم و مضمر گرفت
خشک چوبے از طفیل باغباں ٭ نخل تر گردید برگ و بر گرفت
گوسفندے را کہ دور از گلہ ماند ٭ یا پلنگے خورد یا اژدر گرفت

جانشینِ احمدِ آخر زماں ٭ ساتگین از ساقیٔ کوثر گرفت
زو ترا او دہر رسوخ و اعتبار ٭ زو گرفتہ ہر کہ عز و فر گرفت
چوں از دل گشتی ہمہ چیز از تو گزشت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عمر

جن لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ ان میں سے ایسے بہت اصحاب موجود ہیں۔ جنہوں نے آپ کی زبان مبارک سے بارہا سنا۔ کہ آپ اپنی عمر کے متعلق فرمایا کرتے تھے۔ جب ہم پیدا ہوئے تو پھاگن کا مہینہ تھا۔ (یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں ہندی بکرمی سن مروج ہے۔ اور اس پھاگن سے مراد یہی مروجہ بکرمی سن ہے۔) اور جمعہ کا روز تھا۔ پچھلی رات کا وقت تھا۔ اور قمری حساب سے چاند کی چودھویں رات تھی۔ یہی بات۔ اخی مکرمی حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب نے اپنی کتاب "ذکر حبیب" صفحہ ۲۳۹ پر لکھی ہے۔ جس کو ناظرین دیکھ سکتے ہیں۔

اگرچہ یہ بات مجھے یاد بھی تھی۔ لیکن حال میں ذکر حبیب کے مطالعہ سے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ بیان مستحضر ہوگیا۔ اور میں نے تحقیق کرنا شروع کر دی۔ کیونکہ میرے دل میں تحقیق کرنے کی زور سے تحریک پیدا ہوئی خوش قسمتی سے میری مرتبہ کتاب تقویم عمری جو ایکسو پچیس برس کی جنتری کے نام سے بھی موسوم ہے میرے سامنے آگئی۔ اور میں نے غور سے اس کا مطالعہ کیا۔ یہ کتاب بھی میں نے ان دنوں میں ہی چھپائی تھی۔ جب براہین احمدیہ چھپائی تھی۔ یہ اجتماع اور تطابق جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی ولادت کے سال و وقت کے متعلق فرمایا ہے۔ اس کی تلاش سے یہ نتیجہ حاصل ہوا۔ کہ آپ کی ولادت جس جمعہ کو ہوئی تھی۔ وہ ۱۴ ماہ رمضان المبارک ۱۲۴۷ھ ہجری کا دن تھا۔ اور بحساب بکرمی یکم پھاگن سمت ۱۸۸۸ کے مطابق تاریخ تھی۔ جو عیسوی سن کے حساب سے ۱۷ فروری ۱۸۳۲ء کے مطابق ہوتی ہے۔ پس اس طریق سے حضور موصوف کی عمر ہر ایک حساب سے حسب ذیل ثابت ہوتی ہے

(الف) بحساب سمت ہندی بکرمی آپ یکم پھاگن ۱۸۸۸ بکرمی کو پیدا ہوئے۔ اور جیٹھ سمت ۱۹۶۵ بکرمی کو آپ کا رفع ہوا۔ گویا ہندی بکرمی سالوں کے رو سے آپ کی عمر ۷۶ سال چار ماہ ہوئی۔

(ب) عیسوی سال ۱۷ فروری ۱۸۳۲ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو آپ اپنے خالق حقیقی رفیق اعلیٰ سے جا ملے۔ پس اس حساب سے آپ نے ۷۶ سال دو ماہ اور ۹ دن عمر پائی۔

(ج) سن ہجری مقدس کے مطابق آپ ۱۴ رمضان المبارک ۱۲۴۷ھ کو پیدا ہوئے اور ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ کو خدا تعالیٰ سے جا ملے۔ اس حساب سے آپ کی عمر ۷۸ سال ۵ ماہ اور ۲۵ دن ہوئے یعنی ½ ۷۸ سال ہوئی۔

اس سے اب صاف طور پر واضح ہو جاتا ہے۔ کہ آنحضور کی عمر الہٰی الہام کے مطابق ۸۰ سال کے قریب ہوئی۔ خاکسار معراج الدین عمر احمدی از لاہور

بجٹ کو پورا کرنے کی ذمہ واری

جو جماعتیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خواہش کے مطابق مندرجہ بالا ذمہ واری لینے کو تیار ہوں جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ وہ اپنے بجٹ کو بہر حال پورا کریں گی۔ اور نہ دینے والوں کی رقوم بھی ادا کر دیں گی۔ ان کو چاہیئے کہ وہ اس امر کی اطلاع نظارت بیت المال میں ارسال فرمائیں۔ واضح ہو کہ اس قسم کی ذمہ واری لینے سے یہ لازم نہیں آتا۔ کہ جو دوست اپنا چندہ باقاعدہ دیتے ہوں۔ ان کو ضرور دوسروں کے چندوں کا حصہ

184

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے خلاف مخرجین اور غیر مبایعین میں ساز باز

(۱)

مولوی عمرالدین نے مجھ سے کہا۔ کہ مصری قادیان میں ہی رہے گا۔ اور پیغامی تیس چالیس طالب علم پڑھانے کے لئے بھجوائیں گے۔ تاکہ قادیان مرکز چھوڑ کر پیغامیوں نے جو نقصان اٹھایا ہے اس کی تلافی کریں۔ میں نے کہا جب قادیان میں بدی ہی بدی تم دیکھتے ہو تو وہاں جاکر کیا لوگے۔ کہنے لگا بیوقوفوں کو سمجھانے کے لئے ورنہ کسی خاص زمین اور بہشتی مقبرہ وغیرہ کی ضرورت نہیں

ابوالفضل محمود احمدی از دھلی۔

(۲)

مصری و ملتانی صاحب کے اس خیال کی تکذیب کے لئے کہ ان کی پیغامی و احراری پارٹی کے ساتھ کوئی نسبت اور ساز باز نہیں مندرجہ ذیل واقعہ عرض کرتا ہوں۔

یہاں ایک صاحب پیغامی پارٹی کے رکن ہیں۔ اور انہی کے کسی سکول میں ٹیچر۔ وہ موسم گرما کی تعطیلات میں اپنے گھر تشریف لائے۔ تو اپنے ساتھ مصری و ملتانی صاحبان کے اشتہارات برائے تقسیم لائے۔ چند ایک اشتہارات انہوں نے ایک غیر احمدی مولوی کو دئے جن کی طفیل مجھے بھی ان اشتہارات کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ دو اشتہارات ابھی تک میرے پاس ہیں۔ ایک ۵ منجانب مصری صاحب بعنوان "جماعت کو خطاب" اور ایک اشتہار ۸ منجانب ملتانی صاحب بعنوان "صدائے مظلوم" و مظلومین قادیان پر گالیوں کی بوچھاڑ"

نیازمند عبدالغنی پٹواری حلقہ دیونہ جلیانی ضلع گجرات۔

(۳)

منشی فخرالدین ملتانی نے اپنے ایک اشتہار میں لکھا ہے۔ کہ ہماری پیغامیوں یا احراریوں سے ساز باز نہیں۔ مگر یہ غلط ہے۔ اور اس نے دہوکہ دینا چاہا ہے۔ کیونکہ یہاں اس کے اور شیخ مصری کے تمام اشتہارات بصورت پیکٹ پیغامیوں کے پاس آتے ہیں۔

یہ لوگ پیغامیوں کے آلہ کار ہیں۔ جیسا کہ ہمارے ایک احمدی دوست کے پاس ایک سابق پیغامی مبلغ نے بیان کیا۔ کہ ہم چاہتے ہیں۔ کہ قادیان میں از سر نو مرکز بنائیں۔ پہلے ہم نے قادیان کو چھوڑنے میں غلطی کی تھی۔ یہ لوگ تو ہمارے آلہ کار ہیں۔ اور اب ہمیں امید ہے۔ کہ قادیان میں ہمارا مرکز بن جائے گا۔

محمد شریف از ڈیرہ غازیخان

(۴)

۲۰ جولائی کو فخرالدین ملتانی کا اشتہار قاضی شیر محمد صاحب مبلغ پیغامی کی معرفت ملا۔ اور اس کے ساتھ مولوی محمد علی کا بھی ایک ٹریکٹ ملا۔ قاضی شیر محمد صاحب مبلغ پیغامی کو یہ اشتہار لاہور سے احمدیہ بلڈنگس سے پہنچے ہیں۔

خاکسار: عبدالکریم ڈرائینگ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول علی پور ضلع مظفرگڑھ

(۵)

آج کل سری نگر میں غیر مبایعین فخرالدین صاحب ملتانی کے اشتہارات ہماری جماعت کے افراد میں تقسیم کر رہے ہیں۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا۔ کہ فخرالدین صاحب کے اشتہارات کا ایک بنڈل سکرٹری صاحب جماعت غیر مبایعین سری نگر کے نام احمدیہ بلڈنگس لاہور سے بابو محمد منظور الہی نے ہماری جماعت میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجا ہوا ہے۔ اس سے قبل جب کہ مستریوں کا فتنہ ہوا۔ اسوقت بھی احمدیہ بلڈنگس والوں نے ان کے گندے پوسٹر اور ٹریکٹ یہاں کے غیر مبایعین میں تقسیم کرنے کے لئے بھیجدیئے تھے جسکا مجھے پورا پورا علم ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ان فتنہ پردازوں کو ہر جگہ ناکامی ہی ناکامی ہو رہی ہے۔ اور انشاء اللہ یہاں بھی ناکام و نامراد رہیں گے۔

خاکسار: صدرالدین از سرینگر

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کی راستگوئی کی حقیقت

ایک حلفیہ بیان

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری نے "جماعت کو خطاب" کے عنوان سے جو اشتہار شائع کیا ہے۔ اس میں کہیں تو جماعت کی یوں تعریف کی ہے۔ کہ "اے مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی بروز جماعت" اور کہیں یوں مذمت کی ہے۔ کہ غور تو کریں۔ ۔ ۔ ۔ آپ نے اپنے اندر تو کوئی علامت نفاق پیدا نہیں کرلی ہے اور اس طرح پراگندہ دماغ ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے بالآخر تان یہاں توڑی ہے۔ کہ "میں جماعت کو یقین دلاتا ہوں کہ جن نقائص کی وجہ سے میں بیعت سے علیحدہ ہوا ہوں۔ وہ یقیناً خلیفہ میں موجود ہیں۔ اور ان کے اثبات کے لئے میرے پاس کافی دلائل ہیں۔"

گویا جماعت مصری صاحب کے صرف یہ کہہ دینے سے کہ انہوں نے جو ادعا کیا ہے اس کے اثبات کے دلائل ان کے سینہ میں مدفون ہیں۔ اسے درست تسلیم کرے۔ مصری صاحب کا یہ تو بہت ہی بڑا بول ہے مگر میں ایک نہایت ہی معمولی سے معاملہ کے متعلق ان کے اسی قسم کے ادعاء کے متعلق حلفیہ بیان پیش کرکے بتانا چاہتا ہوں۔ کہ جو شخص اتنی چھوٹی سی بات کے متعلق پرزور دعویٰ کرے۔ لیکن اسے ثابت نہ کر سکے۔ اس کی اتنی بڑے ادعا کو ثابت کرنے کی بڑ کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔

جماعت سے کھلم کھلا علیحدگی اختیار کرنے سے کچھ ہی دن قبل ایک چھوٹی سی رقم کے متعلق جو ایک شخص کا ضامن ہونے کی وجہ سے میرے ذمہ پڑ گئی۔ جو صرف ۱۲ روپے اور کچھ آنے کی تھی۔ اور جو ۱۹۳۴ء سے مصری صاحب کے نام چلی آتی تھی۔ اس کی ادائیگی کے سلسلہ میں انہوں نے مجھے کہا۔ کہ یہ رقم (جو مختلف اوقات میں ادویات خریدنے پر آنوں اور پائیوں کے مجموعہ سے بنی تھی۔) میں اس لئے ادا نہیں کرتا کہ اس میں بعض رقمیں جعلی ہیں۔ اور ان کے جعلی ہونے کا میرے پاس ایسا یقینی ثبوت ہے۔ کہ میں تم سے بھی اس کا اقرار کرالوں گا۔ اگر تم میرے پاس حساب کا کھاتہ لاؤ۔ اس پر میں دوکاندار صاحب سے حساب کا کھاتہ لے کر ان کے پاس مدرسہ احمدیہ کے دفتر میں گیا۔ اور ایک ایک رقم ان کو روزانہ کھاتہ میں درج شدہ دکھائی جس پر ایک پائی تک کا جعلی ثابت کرنا تو الگ رہا۔ انہوں نے جعلی کا لفظ تک مونہہ سے نہ نکالا۔ اور تمام رقوم کی تصدیق کی لیکن اس دن یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے کہ اس وقت مجھے سخت بھوک لگی ہوئی ہے پھر کسی وقت میں یہ دیکھونگا۔ کہ اس حساب میں میری طرف سے کوئی رقم ادا تو نہیں کی گئی۔ اور پھر حساب بیباق کر دونگا۔ مگر اس کے دو تین دن بعد ان کا اخراج ہوگیا۔ اور یہ رقم ابھی تک ان کے ذمہ ہے اب غور طلب امر یہ ہے۔ کہ جو شخص چند

بالکل مفت۔ دور حاضرہ کی نہایت عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کا حامل

رسالہ

زندہ موت

مفت حاصل کرنے کے لئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے۔ دس رؤسا کے مکمل پتے ایک خط پر لکھ کر ارسال کریں۔ رسالہ مفت ارسال کر دیا جائے گا۔

ڈاکٹر ایم اسماعیل نمبر ۳۹ میکلوڈ روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی سالانہ رپورٹ

۲۷ جولائی تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے تقسیم انعامات کے موقع پر جناب مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر نے سکول کے متعلق حسب ذیل سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔

صدرِ محترم و احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب سے پہلے میں خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے محض اپنے فضل سے مجھے توفیق دی کہ میں ایک سال کام کرنے کے بعد اس تقریب کا انعقاد کر کے سالانہ رپورٹ پیش کروں اس کے بعد صدر محترم اور ان تمام احباب کا بھی شکر گذار ہوں۔ جنہوں نے میری دعوت پر اس میٹنگ میں شمولیت اختیار فرما کر ہماری اور طلباء کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

صدرِ محترم! امسال زیر رپورٹ میں سکول کے طلباء کی کل تعداد ۸۰۰ کے قریب رہی۔ یہ تعداد اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ سکول کی تاریخ میں آج تک طلبا کی کبھی اتنی تعداد نہیں ہوئی۔ اور سال رواں میں اس سے بھی بڑھ چکی ہے۔ میرے نزدیک نہ صرف تعداد کے لحاظ سے بلکہ کام اور تعلیم کے لحاظ سے بھی یہ سال ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے یونیورسٹی کے امتحان میں ۷۳ طلباء شامل ہوئے جن میں سے ۶۹ کامیاب ہوئے۔ گویا ۹۴ء۸۷ فیصدی نتیجہ نکلا۔ اور اس لحاظ سے کہ ہمارے سکول میں بحیثیت مرکزی اور قومی سکول ہونے کے سال کے ہر حصہ میں باہر سے نئے طالب علم آتے رہتے ہیں خواہ وہ تعلیم میں کس قدر کمزور ہوں یہ نتیجہ باہر کے بہترین سکولوں کے مقابلہ میں اگر بہت زیادہ شاندار نہیں تو ان سے کم تر بھی نہیں۔ کیونکہ ہمارے سکول کی غرض محض تعلیم دینا ہی نہیں بلکہ قومی کیریکٹر بنانا اور اسلامی شعار پیدا کرنا ہے۔ اور اعلےٰ نتیجہ کے ساتھ ساتھ یہ غرض بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے پوری ہوتی رہی۔ ہمارے سکول کا نتیجہ اب کے ایک امتیازی رنگ بھی رکھتا ہے اور وہ اس لحاظ سے کہ پاس ہونے والے طلبا میں سے اب کے پانچ فرسٹ ڈویژن میں۔ اکیس سیکنڈ ڈویژن میں اور صرف تین تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے اور اول رہنے والے طالب علم بشارت الرحمٰن نے ساڑھے آٹھ سو میں سے سات سو گیارہ نمبر حاصل کر کے تمام طلباء یونیورسٹی میں پانچویں پوزیشن حاصل کی۔

طلبا نے امسال خاص طور پر اعلیٰ نمبر اس لئے بھی حاصل کئے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم کی زیر ہدایات اساتذہ ہونہار طالبعلموں کو زائد وقت دیتے رہے صرف متعلقہ اساتذہ ہی نہیں بلکہ دوسرے احباب اور اساتذہ کرام بھی اس کام کی سر انجام دہی میں میرا ہاتھ بٹاتے رہے۔ اور مجھے خوشی ہے کہ خدا تعالےٰ نے ان کی سعی مشکور فرمائی۔ اس ضمن میں ماسٹر محمد فضل داد صاحب۔ ماسٹر محمد حسین صاحب زراعت ماسٹر، اور ماسٹر چراغ محمد صاحب کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے مجھے امید ہے کہ امسال بھی وہ اپنی کوششوں کو جاری رکھیں گے۔

صدرِ محترم! جو طلباء یونیورسٹی میں اعلےٰ نمبروں میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ وہ صرف تعلیمی لحاظ سے بہترین طلباء نہ تھے۔ بلکہ ان میں سے بعض طالب علم انگریزی میں اپنے خیالات کا اچھی طرح اظہار کر سکتے تھے چنانچہ ان مناظروں میں جو رندھیر کالج کپورتھلہ اور پرنس آف ویلز کالج جموں کے ساتھ ہوئے۔ انہوں نے نمایاں کامیابی حاصل کی۔ طلباء کی اس میدان میں کامیابی اور سکول کی ناموری مکرمی ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے انچارج کی سعی اور دلچسپی کا نتیجہ ہے۔ انگریزی کے علاوہ اردو میں تقریریں کرانے پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ اور اردو تقریروں کے متعلق جو تجربہ شروع ہوا ہے۔ وہ نہایت خوش کن اور امید افزا ہے

انعامی مقابلہ کے ضمن میں اردو تقریروں کا مقابلہ یکم جولائی کو ہوا۔ جس میں ماسٹر محمد حسین صاحب صدر، ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی۔ مولوی نذیر احمد صاحب رحمانی اور مولوی محمد علی صاحب اظہر ججز تھے۔ اس مقابلہ میں عبدالسلام صاحب شملوی اول۔ اور محمد اسمٰعیل صاحب غازی دوم قرار پائے

تلاوت قرآن کریم کی اگرچہ کلاس میں باقاعدہ طور پر مشق نہیں کرائی جاتی۔ تاہم حافظ صوفی غلام محمد صاحب کی توجہ اور ذاتی مثال سے متاثر ہو کر طلبا خوش الحانی سے پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انہیں تحریص کی خاطر ہر سال انعام بھی دیا جاتا ہے امسال کے مقابلہ میں بیس کے قریب طلبا شامل ہوئے۔ مکرمی ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی۔ اے کی صدارت میں ججز صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بی۔ اے اور مولوی محمد احمد صاحب مولوی فاضل نے محمد یوسف طالب علم ہشتم کو اول اور عبدالصمد ہشتم کو دوم قرار دیا۔

کھیل کے میدان میں بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے بدستور دلچسپی کا اظہار ہوتا رہا۔ چونکہ سرکاری سکولز ٹورنامنٹ کئی سالوں سے بند ہیں۔ اس لئے کھیلوں کی طرف نہ صرف ہمارے سکول میں بلکہ باقی تمام سکولوں میں بھی خاص شغف اور انہماک پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس کمی کو جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت بذریعہ احمدیہ ٹورنامنٹ کے پورا کرنے کی کوشش فرما رہے ہیں اور حسب معمول کھیل کے میدان میں بالمقابل ٹیموں پر فوقیت لے جانے کی روایات برقرار رکھنے کی کوشش جاری رہی۔ کھیلوں کے انچارج ماسٹر علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیں۔ اور ان کے ساتھ بعض دوسرے دوست بالخصوص ماسٹر محمد فضل داد صاحب ان کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ سال زیر رپورٹ میں طلبا ہاکی ٹورنامنٹ میں شامل ہوئے۔ اور اگرچہ وہ آخری مقابلہ میں کامیاب نہ ہو سکے۔ طلبا نے اپنی عمر اور تجربہ کے لحاظ سے کھیل کا نہایت اچھا مظاہرہ کیا۔ اور فٹ بال کی ٹیم نے پرنس آف ویلز کالج جموں سے آمدہ ٹیم کا نہایت کامیابی سے مقابلہ کیا۔ اور اے۔ ایل۔ او۔ ای سکول بٹالہ کو شکست دی۔ ڈسٹرکٹ ایتھلیٹک ٹورنامنٹ میں متعدد طلبا انفرادی طور پر شامل ہوئے۔ اور صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور عطاء اللہ (مولوی Ex- Student) ضلع بھر میں اول آئے۔

ایک بہن کی سفارش

میں اپنی ان بہنوں سے جن کی صحت خراب رہتی ہے۔ پرزور سفارش کرتی ہوں کہ اگر آپ کو ماہواری خرابی ہے۔ درد سے یا رک رک کر آتے ہیں سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قبض رہتی ہے۔ سر درد کرتا ہے۔ کام کاج کرنے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے اگر آپ اپنی صحت کی حفاظت چاہتی ہیں۔ تو اپنی محترم بہن نجم النساء حکیم صاحبہ احمدی کی مجرب دوا بنام راحت منگا کر استعمال کریں خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکالیف رفع ہو جائیں گی۔ قیمت مکمل خوراک دو روپیہ محصول بذمہ خریدار ملنے کا پتہ۔ انچارج نجم النساء حکیم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں سکول کے بعض طلبا نے دورانِ ٹور میں جموں کالج اور سیالکوٹ چھاؤنی کے متعدد کلبس کے ساتھ ہاکی اور فٹ بال کے میچ کھیلے

ٹیم سپرٹ برقرار رکھنے اور کھیل میں دلچسپی قائم رکھنے کی غرض سے انٹر گروپ ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جاتا رہا۔ اب کے ٹورنامنٹ کمیٹی (مکرمی ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے بی۔ٹی صدر ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے اور ماسٹر محمد فضل داد صاحب) نے یہ فیصلہ کیا۔ کہ چونکہ سکول مکمل طور پر ڈبل سکیشن بن چکا ہے۔اس لئے انٹر سیکشنل ٹورنامنٹ کا اجرا کیا جائے۔ یہ ٹورنامنٹ نہایت جوش اور دلچسپی سے کھیلا گیا۔ اس کے دو حصے تھے مڈل اور ہائی کلاسز کے سیکشنز کے لئے علیحدہ علیحدہ۔ مڈل کلاسوں کو امسال ٹورنامنٹ میں اس لئے شامل کر لیا گیا۔ کہ چھوٹے طالب علم ہی کھیل کی روحِ رواں ہوتے ہیں۔ نیز ان کو ہر طرح کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ ان میں کھیل کا شوق ترقی کرے۔ جیتنے والے سیکشنز کے لئے وہی کپس تجویز ہوئے۔ جو اساتذہ کی ایک کمیٹی خاکسار ہیڈ ماسٹر۔ ماسٹر علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی صوفی محمد ابراہیم صاحب بی ایس سی بی ٹی۔ اور ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بی اے نے اپنی طرف سے انٹر گروپ ٹورنامنٹ کے لئے پیش کئے ہوئے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں ہائی کلاسز کے A سیکشنز نے سوائے فٹ بال کے باقی تینوں کھیلوں (ہاکی۔ والی بال اور کبڈی) میں کامیابی حاصل کی۔ اور ان کے برعکس مڈل کلاسز کے A سیکشنز نے سوائے ایک کے باقی تینوں کھیلوں میں شکست کھائی۔ لیڈری شپ اور انفرادی طور پر نمایاں حصہ لینے والوں کے انتخاب کے لئے اساتذہ کرام کے علاوہ بعض بیرونی دوستوں کو بھی تکلیف دی گئی۔ مکرمی مولوی ظہور الحسن صاحب اور صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب اور چوہدری قمر الدین صاحب آف احمدیہ سپورٹس کلب خاص طور پر اس ضمن میں شکریہ کے مستحق ہیں۔

صدر محترم! سکول میں باقاعدہ اساتذہ کے لئے علاوہ ماسٹر شیر محمد صاحب پیر محمد عبد اللہ صاحب اور مسٹر قمر دین صاحب آنریری طور پر کام کرتے رہے۔ اساتذہ میں سے خدا کے فضل سے سات ٹرینڈ گریجوایٹ ہیں۔ نظارت کی منشاء کے ماتحت امسال زراعت کا مضمون بھی جاری کیا گیا جس میں طلبا خوب دلچسپی لے رہے ہیں

پیشتر اس کے کہ میں جناب سے مستحق طلبا کو انعامات تقسیم فرمانے کی درخواست کروں۔ میں اس امر کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ سوائے کھیلوں کے انعامات کے جو سکول اپنے سپورٹس فنڈ سے دے رہا ہے۔ باقی تمام انعامات حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ناظر تعلیم و تربیت کا عطیہ ہیں طلبا کی حوصلہ افزائی اور ان میں تحریص پیدا کرنے کا حضرت ممدوح ہی ذریعہ ہیں۔ بلکہ اگر سکول کے انتظام اساتذہ اور طلبا کے کام اور تعلیمی اور دینی روایات کو سال رواں میں سکول اپنی شاندار روایات برقرار رکھ سکا ہے۔ تو یہ محض ان کی محبت۔ دلچسپی۔ تعاون اور رہبری کی رہینِ منت ہیں۔

مخالفینِ خلافت سے مقابلہ

جب دنیا میں اللہ تعالیٰ کا کوئی رسول مبعوث ہوتا ہے۔ اور وہ اعلان کرتا ہے کہ اسے رب العالمین کی طرف سے ہدایت مخلوق کے لئے مامور کیا گیا ہے تو طبعاً اس کے خلاف مخالفت کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔ اس کی ہستی کو مٹا دینے کے لئے شیطان اپنی طاقتوں کو جمع کرتا ہے۔ اور اپنے اس ناپاک مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا۔ لیکن چونکہ اس رسول کی طرف سے دعوت الی الحق دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے دعوت ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ اپنی سنت مستمرہ اور اپنے قول مبارک کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی کے مطابق غالب آتا ہے۔ اور حق اور راستبازی کا وہ کمزور بیج ایک پودے کی شکل اختیار کرتا ہے۔ اور وہ پودا باطل کی پرزور آندھیوں سے دوچار ہونے کے باوجود ایک تناور درخت بن جاتا ہے۔

ابتداء میں مخالفت کی صورت بالکل بیرونی اور ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن بعد ازاں جبکہ اس روحانی جماعت کی دنیوی حیثیت قابل رشک ہو جاتی ہے بعض ارباب غرض اپنی مخصوص اغراض کے حصول کے لئے اس جماعت میں داخل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ اور جونہی انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ان کے مقصد کا پورا ہونا یقینی نہیں۔ یا وہ اپنا مقصد حاصل کر لیتے ہیں۔ تو وہ پس پردہ اور خفیہ طور پر حق کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں۔ گویا اس مرحلہ پر ایک روحانی جماعت کو اندرونی اور بیرونی دو مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ اندرونی مخالفین جنہیں منافقین کہا جاتا ہے۔ اس کوشش میں ہوتے ہیں۔ کہ اندر ہی اندر اس جماعت کی جڑیں کھوکھلی کر دیں۔ اور نظام کو درہم برہم کر دیں۔

یہی وجہ ہے۔ کہ منافقین کا وجود بیرونی دشمن سے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ اور اس مرحلہ پر مومنوں کی جماعت کو بہت زیادہ محتاط ہونا پڑتا ہے۔ اور منافقت کی اس خطرناک مرض کا پورا پورا استیصال تبھی ہو سکتا ہے۔ جبکہ مومن لوگ اپنے امیر جماعت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اور گندے مواد کو ظاہر کرنے اور کاٹ پھینکنے میں اپنے دنیاوی تعلقات اور رشتہ داریوں کی پروا نہ کریں۔ دنیاوی طور پر کوئی شخص ہمارا کس قدر بھی قریبی کیوں نہ ہو

سامانہ کی جماعت احمدیہ کا اخلاص

مجھ جیسے گمنام اور اجنبی شخص کے ساتھ جس اخلاص اور محبت کے ساتھ احمدی احباب پیش آئے وہ قابل رشک ہے جماعت میں اپنے بھائیوں کے ساتھ بے لوث محبت کا اس درجہ ہونا میرے خیال میں جماعت کی سچائی کا بیّن ثبوت ہے مجھے جمیل صاحب سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ تھوڑا عرصہ ہوا انہوں نے صابن کا کام شروع کیا تھا اب خداوند تعالیٰ کے فضل سے انکی ایمانداری اور اخلاق کے طفیل اتنا کاروبار بڑھا ہے کہ کم از کم پندرہ بیس میل اردگرد کے دکاندار صابن انہیں سے منگاتے ہیں۔ آخر میں احباب کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور خداوند تعالیٰ سے

امریکن پروفیسر کا اعلان

سوزاک کو بیس ۲۰ دن میں جڑ سے کھود دوں گا

اس پروفیسر نے آٹھ سال تک مسلسل سوزاک کو جڑ سے کھو دینے کا تجربہ کرنے کے بعد بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ اور آج دنیا میں اس حیرت انگیز ایجاد کی دھوم مچی ہوئی ہے کہ جس مرض کو متفقہ طور پر لاعلاج کہا جاتا ہے۔ آج بیس روز میں روتے ہوئے مریض ہنس رہے ہیں۔ اور سوزاک جیسی خبیث بیماری سے نجات پا رہے ہیں "بالمون" سوزاک کی دوا سے مریض پہلی ہی خوراک میں آرام محسوس کرتا ہے۔ بیس ۲۰ دن میں بالکل تندرست ہو کر اس دوا کو طلسماتی دوا کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے جن لوگوں کو کسی دوا سے آرام نہ ہوا ہو وہ اس دوا کو ضرور آزمائیں ایک شیشی کی قیمت ہندوستانی سکہ کے حساب سے دو روپیہ دس آنہ (۲/۱۰) ہے۔ محصولڈاک سات آنے (۷/) علاوہ ہے۔

سول ایجنٹ:- ایسٹرن فارمیسی کلاں محل دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب وہ اللہ تعالیٰ کے دین کی مخالفت پر کمربستہ ہوجاتا ہے۔ تو ہمارے سب تعلقات قطع ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ لن تنفعکم ارحامکم ولا اولادکم یوم القیامۃ۔ یعنی تمہارے رشتے ناطے اور تمہاری اولاد قیامت کے روز تمہیں کوئی نفع نہیں دے گی۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے مومنوں کو بھائی بھائی بنا دیا ہے گویا ایک مومن کا بھائی یا رشتہ دار۔ دراصل ایک مومن ہی ہے۔

قرآن مجید میں اس امر پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اور یہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ مومنوں کو چاہیئے۔ ان لوگوں سے کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔ جو اپنے افعال اور اعمال کی وجہ سے غضب الٰہی کے مورد ہوچکے ہیں۔ سورہ الممتحنۃ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یاایھا الذین آمنوا لا تتولوا قوماً غضب اللہ علیھم۔ یعنی اے لوگو جو ایمان لائے۔ اس قوم سے مت دوستی کرو جو اللہ تعالیٰ کے غضب کے مورد ہوئے اسی طرح سورہ مجادلہ میں آتا ہے۔ الم ترالی الذین تولوا قوماً غضب اللہ علیھم ماھم منکم ولا منھم یعنی کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا۔ جو کہ اس قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا وہ لوگ نہ تم میں سے ہیں۔ اور نہ ان میں سے۔ اسی سورہ کے اخیر میں اللہ تعالیٰ نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ لاتجد قوماً یومنون باللہ والیوم الاخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ ولو کانوا آباءھم اوابناءھم اواخوانھم او عشیرتھم۔ اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان وایدھم بروح منہ ط ویدخلھم جنّٰت تجری من تحتھا الانھار خلدین فیھا رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ ط اولٰئک حزب اللہ ط الا ان حزب اللہ ھم المفلحون۔ (سورہ مجادلہ ع ۳) یعنی تو ایسی کوئی قوم نہیں پائے گا۔ جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان لائی ہو۔ اور وہ اس شخص سے دوستی کرے جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہو۔ اگرچہ مقابلہ کرنے والے اشخاص ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا ان کا کنبہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے۔ اور اپنی روح سے ان کی تائید کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی خدا کا گروہ ہے۔ خبردار ہو۔ یقیناً اللہ کے گروہ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بالکل واضح ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا جہاں فرمودہ گرگ دشمن کو ناکام کرنے کے لئے سب سے مفید حربہ ہے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے۔ کہ ہم دشمنان خلافت کو قطعاً منہ نہ لگائیں اور بیدار مغزی کے ساتھ کام کریں۔ اگر ہم نیک نیتی کے ساتھ اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ تو پھر ہم بھی انہیں انعامات کے وارث اور حقدار بن سکتے ہیں۔ جن کا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلوں کے ساتھ وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس فتنہ کے مقابلہ کی توفیق دے۔ اور دشمن اپنے ناپاک مقاصد میں خائب و خاسر رہے۔

خاکسار:۔ خوشی محمد بی۔ ایس۔ سی دائیگم

خریداران الفضل راولپنڈی سے

بعض احباب نے شاید نوٹ کیا ہوگا۔ کہ باوجود ان کا چندہ ختم ہونے کے آج تک ان کو وی پی وصول کرنے کی تکلیف نہیں دی گئی۔ اور مجھے امید ہے کہ جن دوستوں کے ذمہ الفضل کے دیرینہ بقائے چلے آ رہے ہیں۔ وہ ان کو جلد از جلد صاف کر کے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہونگے۔ اگر خدانخواستہ احباب نے بقائے ادا کرنے کی طرف توجہ نہ فرمائی۔ تو مجھے مجبوراً مینجر صاحب الفضل کو لکھنا پڑیگا۔ کہ ان کے نام وی پی ارسال کردیں۔ ان احباب کے متعلق جو الفضل ضرور [illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

ہانگ کانگ کیلئے بھرتی

"مسٹر گلبرٹ صاحب ہانگ کانگ سنگھاپور توپ خانہ کے لئے ضلع سیالکوٹ میں بھرتی کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ آپ مندرجہ ذیل مقامات پر قیام فرما کر رنگروٹ بھرتی کریں گے۔

پسرور	۱۵ راگست	ناروال	۱۶ راگست
ڈسکہ	۱۷ راگست	سیالکوٹ	۱۸ راگست

مَیں خود بھی ان کے ہمراہ ہونگا۔ اگر کوئی دوست ہانگ کانگ کے لئے بھرتی ہونا پسند فرمائیں۔ تو مندرجہ بالا تواریخ اور مقامات پر مجھے ملیں۔ شرائط حسب ذیل ہیں۔

قد ۵ فٹ ۸ انچ سے کم نہ ہو۔

چھاتی پھلاکر ½ ۳۴ انچ سے کم نہ ہو۔

عمر ۲۰ سال سے زیادہ نہ ہو۔

قوم مسلمان جٹ۔ راجپوت۔ آدان۔

تنخواہ ۳۰ روپے ماہوار اور ڈبل راشن۔

رخصت۔ ۴ سال کے بعد ۶ ماہ کی رخصت مع کرایہ آمد و رفت۔

اس فوج میں ریزرو کا سلسلہ نہیں ہے۔ جب تک مرضی ہو۔ ملازمت کرتے جاؤ۔ ترقی کا میدان وسیع ہے سیالکوٹ کے زمیندار فوجی ملازمت میں بہت پیچھے ہیں۔ ان کے لئے یہ نادر موقع ہے۔

خاکسار:۔ چوہدری نظام الدین صوبیدار میجر۔ رخصتی۔ ضلع سیالکوٹ

کثیر التعداد بوٹیوں کا جوہر۔ دافع سرعت مقوی باہ ۱۰۰ گولی ۱۲ر

مشہور بنگالی دوا

امرت بوٹی

دافع سرعت دافع جریان۔ دافع احتلام ۵۰ گولی ۸ر

ملنے کا پتہ

مینجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ

بہترین ٹانک مقوی معدہ دافع سرعت

امرت بوٹی بنگالی دوا

پتلی منی کو گاڑھا کرتی ہے کمزور مردوں۔ غلط کار نوجوانوں کی سچی رفیق ہے۔ ۵۰ گولی ۸ر

مینجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ

قادیان کی آبادی میں بڑے موقعہ کی سکنی زمین

ایک ٹکڑا نو کنال جانب غربی متصل کوٹھی سر چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب دارالانوار کی بڑی سڑک پر دوسرا ٹکڑا ۵ کنال جانب شرقی متصل الفضل پریس قابل فروخت ہیں۔ اس ٹکڑے کے آگے راستہ موجود ہے۔ جو سر چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی کے پاس سے گذرتا ہے۔ قادیان کی آبادی کے ملحقہ ہے۔ خط و کتابت پتہ ذیل پر ہو۔ چوہدری غلام حسن سفیدپوش حسن منزل محلہ دارالفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر چکوال

دعویٰ یا اپیل دیوانی ۴۵ سال ۱۹۳۶ء

ہیش داس ولد گوردتہ شاہ قوم کھتری سکنہ کھرڑی تحصیل تلہ گنگ

بنام

سلطان محمد ولد فتح خاں سکنہ آکوال

دعوے ۲۹۰ روپے بروئے تمسک

بنام سلطان محمد ولد فتح خان قوم آوان سکنہ آکوال تحصیل تلہ گنگ۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمی سلطان محمد مدعا علیہ مذکور پر تعمیل بطریق معمول نہیں ہوسکتی۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام سلطان محمد مدعا علیہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر سلطان محمد مدعا علیہ مذکور تاریخ ۳۰ ماہ اگست ۱۹۳۶ء کو مقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یک طرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۷ جولائی ۱۹۳۶ء کو دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا

دستخط حاکم

مہر عدالت

(دوائی اٹھرا)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ پیچش در دپسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہوتا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ دتباہ کر دئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نورالدین صاحب طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یک دم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک

المشتہر:- حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اینڈ سنز
دواخانہ معین الصحت۔ قادیان

باسمہٖ سبحانہٗ

قوت کی دوائیں گرمی کے موسم کیلئے بھی ہیں!

یہ خیال کہ مقوی غذائیں اور مقوی دوائیں جو فائدہ سردی کے موسم میں کرتی ہیں وہ دوسرے موسم میں نہیں کرتیں۔ ایک حد تک صحیح ہے۔ مگر کلیتہً صحیح نہیں۔ کیونکہ گرمی کے موسم کیلئے بھی ایسی دوائیں ہیں جنہیں جسمانی قوتوں کی پرورش کیلئے اور جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے کیلئے گرمی اور برسات کے موسم میں اسی قدر کامیابی کیساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے جسقدر کہ موسم سرما میں ہماری مفرح یاقوتی بادام الہم خاص خریسہ صاحب روح الذہب نبیذ عنبی وغیرہ پہاڑی علاقوں اور سرد ملکوں میں مفرح یاقوتی کے استعمال کیلئے موسم کی کوئی قید نہیں۔ ہاں گرم موسم گرم آب و ہوا گرم مزاج اشخاص کیلئے یہ صرف سردیوں میں استعمال ہوسکتی ہے گرمی کے موسم میں قوت اور صحت کیلئے ہماری عنبرین اور خمیرہ زمردی ایک خاص اور ممتاز تحفہ ہے۔

شادی اور شادمانی کے لئے زندگی بخش جام **عنبرین** ایک نئی اور عجیب سائنٹیفک ایجاد

عنبرین کے اجزا بہت قیمتی ہیں۔ یہ طیور کے دماغ ان کے نخاع انثیین اور بیش قیمت ادویہ عنبر کیلسیم گلیسرو فاسفیٹ اور وٹیمین (جوہر حیاتین) کی سائنٹیفک روح ہے اعضائے رئیسہ ارواح کی قوت حفاظت اور قیام شباب اس کا اصلی کام ہے۔ آپ عنبرین کے استعمال سے گرم ملک میں رہ کر بھی دماغ کو قوی جوانی کو قائم اور صحت کو بحال رکھ سکتے ہیں۔ یہ قلیل مقدار میں ایک چمچہ چائے کے برابر شربت کے طور پر دودھ میں ملا کر پی جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں جو لوگ قوت انسانی کی ایسی دوا ڈھونڈتے ہیں۔ جو قلب میں فرحت اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچائے اور مقوی بھی ہو۔ یہ دوا ان کا مقصد خاطر خواہ طور پر پورا کرتی ہے۔ اور خاص طور پر انہیں کیلئے ہے۔ اس حیرت انگیز مقوی دوا میں صحت اور طاقت کا راز پنہاں ہے جلدی ہی آپ میں زندہ دلی اور قوت انسانی پیدا ہو جائیگی **عنبرین** کے چند دن کے استعمال کے بعد ہی آپ خود کو نوجوان اور خوش و خرم محسوس کرنے لگیں گے۔ صنفی کمزوری انفلوائنزا ضعف دل عصبی کمزوری تکان دماغی ضعف سر بھاری رہنا نیند نہ آنا لاغری گردہ ضعف وغیرہ کیلئے یہ اکسیر اعظم ہے نفیس لذیذ خوش ذائقہ اور قوت بخش ہے۔ دماغی کام کرنے والے اس دوا کو نہایت عزیز رکھتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ تھکے ہوئے دماغ کو تروتازہ کرتی ہے۔ اور دماغ کو ضعیف اور کمزور نہیں ہونے دیتی۔ دماغ کے علاوہ دل کو بھی بہت قوت دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی جو ایک ماہ کے لئے کفایت کرتی ہے۔ للعہ علاوہ محصولڈاک

خمیرہ زمردی اس زمردی عنبری جواہری خمیرے میں دل و دماغ جگر اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کیلئے فرحت دینے والے میووں اور پھلوں کا عرق نکال کر اور اس کے ساتھ نفیس اور مناسب دواؤں کا جوہر کھینچ کر تمام قیمتی جواہرات موتی عنبر یاقوت زمرد نیلم پکھراج فیروزہ مرجان یشب کافوری ورق نقرہ زہر مہرہ خطائی ورق طلا وغیرہ کی آمیزش کی گئی ہے۔ اور اس کا قوام مصری کی بجائے انگوروں کی کھانڈ سے بنایا گیا ہے اس کی ایک ہی خوراک گرمی کے اثر کو دور کر کے قلب اور دماغ میں ٹھنڈک اور فرحت اور قوت پیدا کرتی ہے۔ دماغ تروتازہ رہتا قوت بڑھتی طبیعت شاداں دماغ قوی اور تمام اعضائے رئیسہ توانا رہتے ہیں۔ دل کی دھڑکن کمزوری بے چینی گھبراہٹ قلق و اضطراب کم طاقتی کیلئے یہ دوا تاثیر کا طلسم ہے۔ چنانچہ دل کا اچھلنا نبض کا زور سے چلنا سینے کا جلنا اس سے موقوف ہو جاتا ہے۔ دل کے علاوہ امراض دماغی پر اس کا شاندار اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سر کا چکرانا دماغ کا بھاری رہنا۔ دماغی توحش اور دیگر دماغی عوارض اسکے چند روزہ استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ ساتھ ہی معدہ و دیگر اعضائے اندرونی کو بھی اس سے خاص تقویت پہنچتی ہے۔ چنانچہ کثرت خون حیض نے کثرت عطش اور دیگر نسوانی عوارض میں بھی ایک نہایت ہی اعلے درجہ کی مفید شے ہے جس کو دور حاضرہ کی تمام عالمگیر دماغی ذہنی قلبی تکالیف کیلئے ہم نہایت فخر کے ساتھ بطور تحفہ پیش کرتے ہیں۔ آپ گرم آب و ہوا اور گرم ملک میں رہ کر بھی ہر قسم کی وبائی دماغی قلبی جسمانی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ خوراک دو ماشہ قیمت فی شیشی جس میں پانچ تولہ دوائی ہوتی ہے۔ تین روپے بارہ آنہ (۱۲/۳؁)

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

علی گڑھ ۳۱ر جولائی - اطلاع مظہر ہے کہ "نواب مسعود جنگ سر راس مسعود کا بھوپال میں انتقال ہوگیا - اس خبر سے علی گڑھ میں غم و اندوہ کی ایک رو پھیل گئی - ایک جلسہ تعزیت منعقد کیا گیا - جس میں انہیں خراج تحسین ادا کیا گیا - ان کی نعش سر سید احمد خان کے قریب یونیورسٹی مسجد میں دفن کی گئی -

پٹنہ ۳۱ر جولائی - اخبار "انڈین نیشن" کو معلوم ہوا ہے کہ ریلوے کی تحقیقاتی کمیٹی نے جو بہٹہ کے حادثہ ریل کا سبب دریافت کر رہی تھی - اپنی تحقیقات مکمل کرلی ہے چنانچہ کمیٹی کے ارکان اس نتیجہ پر پہنچے ہیں - کہ یہ حادثہ ریل کی پٹڑی کے کسی نقص کے باعث وقوع پذیر ہوا ہے - اس میں ریل کو تباہ کرنے کی کسی سازش کو دخل نہیں -

مدراس ۳۱ر جولائی - مدراس کونسل کے ڈپٹی پریذیڈنٹ مسٹر کے وینکٹ سوامی نیڈو نے سرکاری طور پر اپنے فیصلے سے حکومت کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ اس عہدے کے لئے کوئی معاوضہ نہیں لیں گے -

بمبئی یکم اگست گاندھی جی نے اخبار "ہریجن" میں ایک طویل مضمون شائع کیا ہے - جس میں انہوں نے شراب کی ممانعت - کاشتکاری تعلیم - جیلوں اور نمک وغیرہ کے مسائل پر بحث کی ہے - شراب کی ممانعت کے متعلق وہ لکھتے ہیں - کہ دو سال کے اندر اندر ملک سے شراب نوشی کی ممانعت عمل میں لائی جاسکتی ہے -

لنڈن ۳۱ر جولائی - کل مجلس عدم مداخلت کی صدارتی سب کمیٹی کا اجلاس دفتر وزیر داخلہ میں تین گھنٹے تک ہوتا رہا - اس میں مختلف حکومتوں کے ان جوابات پر غور کیا گیا جو حکومت برطانیہ کی طرف سے پیش کردہ تجاویز کے متعلق انکی طرف سے موصول ہوئے ہیں - ان جوابات میں گو بہت حد تک اتفاق پایا جاتا تھا - لیکن بعض اہم مشکلات بھی موجود ہیں - روس باغیوں کے حقوق کو تسلیم کرنے کے سخت خلاف ہے

ٹوکیو یکم اگست - ٹوکیو کا ایک اخبار لکھتا ہے - کہ تنگچو میں ۳۰۰ جاپانی پناہ گزین قتل کر دئے گئے ہیں - نیز جنرل نیجو کنگ کو اغوا کر لیا گیا ہے لڑائی میں کچھ وقفے کی توقع ہے کیونکہ جاپانی اپنے محاذوں کو منظم کرنے اور نظم و نسق قائم کرنے میں مصروف ہیں - اس اثنا میں چین کی مرکزی حکومت کی افواج تیاری کر رہی ہیں - تاکہ جاپانی اگر انہیں ہوپی سے نکالنے کی کوشش کریں تو ان کا مقابلہ کیا جاسکے - بیان کیا جاتا ہے کہ گذشتہ ہفتہ جاپانیوں کی ہوائی بمباری کے باعث چین کے ۷۰۰ شہری ہلاک ہوگئے - اور ۱۰۰۰ گھر تباہ ہوگئے - ٹین ٹسین اور ٹانگکو کے درمیان ایک ریل گاڑی کے تباہ کرنے سے ۵ جاپانی ہلاک اور ۱۰ زخمی ہوئے -

لکھنؤ یکم اگست - بابو پرشوتم داس ٹنڈن یوپی اسمبلی کے بلا مقابلہ سپیکر منتخب ہوئے ہیں - مسٹر عبدالحکیم جو حال میں کانگرس میں شامل ہوئے ہیں ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے ہیں - ایوان بالا کے پریذیڈنٹ سر سیتا رام اور بیگم اعزاز رسول ڈپٹی پریذیڈنٹ منتخب ہوئے ہیں

پٹنہ یکم اگست - نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے - کہ صوبہ بہار کی وزارت شراب کی ممانعت کے متعلق نہایت سرگرمی سے غور و خوض کر رہی ہے - ابتدا میں ضلع پٹنہ کے چند ایک دیہات میں آزمائشی تجربہ کیا جائیگا جب یہ تجربہ کامیاب ہوگیا - تو اسے دوسرے مقامات میں بھی نافذ کر دیا جائیگا -

پیرس ۳۱ر جولائی - اطلاع مظہر ہے - کہ پیرس سے ۰۰ میل جنوب کی طرف ایک مقام پر ریلوے حادثہ میں ۲۷ اشخاص ہلاک ہوگئے - بیان کیا جاتا ہے کہ گاڑی کے کچھ ڈبے لائن سے اتر کر الٹ گئے - وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہوئی -

راولپنڈی ۳۱ر جولائی - شدت بارش کی وجہ سے راولپنڈی اور اٹک کے اضلاع میں جائدادوں کا بھاری نقصان ہوا ہے - متعدد مکانات منہدم ہوگئے - بہت سے مویشی سیلابوں کی نذر ہوگئے - فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے -

قاہرہ ۳۱ر جولائی - پرسوں صبح مصر کے بادشاہ شاہ فاروق کے سریر آرائے تخت ہونے کا اعلان کر دیا گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ فراعنہ مصر کے عہد حکومت کے بعد شاہ فاروق مصر کے پہلے خود مختار بادشاہ ہیں -

پٹنہ ۳۱ر جولائی - یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے - کہ بہار کے وزیر اعظم مسٹر سری کرشن نے حکم دیا ہے کہ تمام نظربند نوجوانوں پر سے پابندیاں ہٹا دی جائیں اس کے متعلق عنقریب ایک سرکاری اعلان شائع کیا جائیگا -

کانپور ۳۱ر جولائی - سودیشی کاٹن ملز میں آج ۵ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کردی - ہڑتال کی وجہ تنخواہوں میں تخفیف بیان کی جاتی ہے -

بمبئی ۳۱ر جولائی - سر اکبر حیدری وزیر اعظم حیدر آباد اور سر مانک جی دادا بھائی صدر کونسل آف سٹیٹ سفر یورپ کے بعد ہندوستان پہنچ گئے ہیں سر مانک جی نے اخبار نویسوں کو مطلع کیا کہ اب اس بات کی بہت زیادہ امید ہے کہ ملک معظم اور ملکہ معظمہ آئندہ سال ہندوستان آئیں گے -

جھانسی ۳۱ر جولائی - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حکومت اندور نے ایک حکم نافذ کرکے ہڑتال کی ترغیب اور ہڑتال میں شمولیت کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے -

دمشق ۳۱ر جولائی - فلسطین کے مفتی اعظم نے وطن پروروں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے عربوں کو اتحاد کی دعوت دی اور دمشق کو پایہ تخت بنانے کی تجویز پیش کی - عربی اخبارات نے اس تجویز کی تائید کی ہے

شملہ ۳۱ر جولائی - معلوم ہوا ہے کہ کانگرسی وزارتیں ان کانگرسی فلموں سے جنہیں سابقہ صوبائی حکومتوں نے ممنوع قرار دیا ہوا تھا - پابندیاں اٹھا دیں گی اس کے علاوہ ان غیر ملکی فلموں پر جن میں ہندوستان کے خلاف پراپیگنڈا کیا گیا ہے پابندی عاید کردی جائے گی

سلامنکا ۳۱ر جولائی - باغیوں نے ایک اعلان براڈکاسٹ کیا ہے کہ باغی فوجیں جنوبی محاذ پر مزید ۸۰ میل رقبہ پر قابض ہوگئی ہیں -

شملہ ۳۱ر جولائی - سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چند روز پیشتر انڈیمان کے دہشت انگیز قیدیوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے حکومت ہند کے نام ایک درخواست ارسال کی تھی - جس میں انہوں نے مندرجہ ذیل امور کے متعلق گذارش کی تھی -

(۱) تمام نظربندوں اور سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے (۲) تمام تشدد آمیز قوانین کو منسوخ کر دیا جائے - نظربندی سے متعلق تمام احکام واپس لے لئے جائیں (۳) تمام سیاسی قیدیوں کو جو اس وقت انڈیمان میں ہیں - ہندوستان واپس بھیج دیا جائے - (۴) تمام سیاسی قیدیوں سے بی کلاس کے قیدیوں کا سا سلوک کیا جائے - حکومت نے قیدیوں کی یہ درخواست مسترد کردی ہے جس کے باعث انڈیمان کے دہشت انگیز قیدیوں کی بہت بڑی اکثریت نے بھوک ہڑتال کرکے کام کرنا بند کر دیا ہے -

امرتسر ۳۱ر جولائی - گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۲۵ آنے ۹ پائی - کھانڈ دیسی ۷ روپے ۸ آنے سے ۹ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۶ آنے اور چاندی دیسی ۵۲ روپے ۶ آنے ہے -

لنڈن ۳۱ر جولائی - ایک اطلاع مظہر ہے کہ دارالعوام میں ایک تجویز پیش کی گئی تھی کہ ہسپانیہ میں عارضی صلح کرانے کی کوشش کی جائے - وزیر خارجہ نے اس

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی